ملنے کا پتہ دوکان شیخ عبد الرحمن تاجر کتب چھاونی انبالہ صدر بازار سے باکفایت ملسکتی ہیں و باہر جبیں

هو الولی

الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

از تصنیف حضرت دستگاه حقایق انتباه مجمع کمالات ظاهری و باطنی منبع مکارم حسنات صوری و معنوی
زبدهٔ مفسرین و قدوهٔ محدثین پیشوای سالکین فانی فی الله جناب جد امجدی حضرت مولانا مولوی شاه ولی الله
صاحب محدث دهلوی رحمه الله الموسوم به

مترجم

انتباه فی سلاسل اولیاء الله

بتصحیح تام و صحت مالا کلام برای فائده هر خاص و عام کمترین انام سید ظهیر الدین عرف سید احمد
نواسهٔ حضرت قدوة العارفین زبدة السالکین فخر المتکلمین جناب مولانا مولوی شاه رفیع الدین صاحب
محدث دهلوی رحمة الله علیه سنه ۱۳۱۱ ه

در مطبع احمدی متعلقه مدرسه عزیزی دهلی طبع یافت

رسید و مدتے بر قبر مبارک متوجہ شد مراتب
جذب و سلوک ہمہ از ابتدا تا انتہا در نظر
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم طے کرد آنگاہ
این فقیر را بزکی و حکیم ملقب ساختند و طریقہ
عنایت فرمودند و آنچہ در علم مشکلات داشتم
پرسیدم جواب باصواب اکثر آن چیزہا
در رسالہ فیوض الحرمین نوشتہ ام و بیان
طریقہ در رسالہ ہمعات میسر شد و یکے ازان دو
جوابہا کہ در فیوض الحرمین مرقوم نیست اینجا
نوشتہ شد این فقیر در جناب آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عرض کرد بوجہے از
کلام روحانی کہ آنحضرت چہ میفرمایند در
فرقہ شیعہ کہ محبت اہل بیت دعوی میکنند و
باصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عداوت
دارند افاضہ فرمودند کہ مذہب این جماعت
باطل است و بطلان مذہب ایشان از تامل
در تعریف امام کہ ایشان مقرر کردہ اند ظاہر
خواہد شد انتہی بعد افاقت ازان حالت در
معنے امام تامل کردہ شد معلوم گشت
کہ ایشان میگویند کہ امام معصوم مفترض
الطاعۃ می باشد و وحی باطنی کہ عبارت
از القای حکم الہی بر باطن است بطریق
اجتہاد یا الہام یا امن از خطا دران مسئلہ
او را اثبات میکنند و میگویند او را خدائی
تعالی نصب کردہ است برائے مردمان

پہنچا اور ایک مدت تک روضۂ انور مین متوجہ رہا
سب مراتب جذب و سلوک کے ابتداسے انتہا
تک طے کیئے اوسوقت اس فقیر کو القاب زکی
و حکیم سے ملقب فرمایا اور ایک طریقہ عنایت
فرمایا اور جو جو علم مین مشکلات تھی مینے پوچھی
اور اونکا جواب باصواب پایا ان مین سے اکثر
مینے رسالہ فیوض الحرمین لکھے ہین اور طریقہ کا
بیان رسالہ ہمعات مین میسر ہوا اور ایک اون
جوابون مین سے جو رسالہ فیوض الحرمین مین نہین لکھا
اس مین لکھا ہے وہ یہ ہے کہ اس فقیر نے ایک وجہ
روحانی کلام سے حضور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم مین عرض کیا کہ فرقہ شیعہ کے واسطے کیا ارشاد
ہے کہ یہ اہلبیت کی محبت کا دعوی کرتے ہین اور
اصحاب رضی اللہ عنہم سے عداوت رکھتے ہین تو
افاضہ فرمایا کہ اس جماعت کا مذہب باطل ہے
اور ان کے مذہب کا بطلان ظاہر ہو جائیگا
جب غور کروگے لفظ امام کی تعریف مین جو انہونے
مقرر کی ہے انتہی۔ بعد اوس حالت کے افاقہ سے
مینے جو غور کی تو معلوم ہوا کہ یہ کہتے ہین امام معصوم
مفترض الطاعت ہوتا ہے اور وحی باطنی کہ
عبارت ہے حکم الہی کے القا ہونے سے باطن
مین یا الہام یا امن خطا سے اوس مسئلہ مین
ثابت کرتے ہین بطریق اجتہاد کے اور کہتے
ہین کہ اوس کو خدا مقرر کرتا ہے لوگون
کے واسطے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

تا ایشان را احکام الٰہی رسانند و بحقیقت معنی
نبوت بہمین خصال رجوع می کنند زیرا کہ
بعثه الله لتبلیغ الاحکام حاصلش ہمین
نصب و افتراض طاعت است پس بحقیقت
ایشان قائل بختم نبوت نیستند و آئمه را
رضی الله عنہم معنی نبوت اثبات می کنند اگرچه
نام نبوت نمی گویند و هل عقیده اقبح
من ذلک و در عالم ظاهر این فقیر را از جهت
بیعت و صحبت و خرقه و اجازت و تلقین اشغال
همه این امور یا بعض این امور با جمیع خانواده
های طریقه که امروز بر روی زمین مشهورند
یا اکثر آنها ارتباط واقع شده است و الحمد
لله. از انجمله درین رساله سند خانواده های
مشهوره می نویسد بالجمله طریقه قادریه مشهور
ترین طرق است در عرب و هندوستان
و نقشبندیه در هندوستان و ماوراء النهر
شهرت تمام دارد و در حرمین نیز شائع
شده و چشتیه در هندوستان بسیار مشهور
است و سهروردیه در نواحی خراسان و کشمیر و
سند و کبرویه در توران و کشمیر و شطاریه
در هندوستان و شاذلیه در مغرب و مصر و
سوادان و مدینه فی الجمله در مغرب و عیدروسیه
در حضرموت سلسله صحبت این فقیر در طریق
تهذیب باطن تا حضرت پیغامبر صلی الله
علیه و آله وسلم مستفیض متصل یقینی الوقوع است

کہ اونکو احکام الٰہی پہنچاوے اور فی الحقیقت نبوت کے
معنے یہی خصلتین ہین اسواسطے کہ نبی کی تعریف یہی
ہے کہ بعثه الله لتبلیغ الاحکام یعنی اللہ نے
اوسکو بھیجا ہے واسطے احکام پہنچانے کے اسکا حاصل
یہی مقرر کرنا اور افتراض طاعت ہے تو یہ لوگ در
حقیقت ختم نبوت کے قائل نہین ہین اور اماموں
رضی اللہ عنہم کے واسطے نبوت ثابت کرتے ہین
اگرچہ نبوت کا نام نہ لین اس عقیدہ سے بھی
کوئی اور بدتر عقیدہ ہے اور عالم ظاہر مین اس
فقیر کو وجہ بیعت اور صحبت و خرقہ اور اجازت اور
تلقین اشغال کے یہ سب امور یا انمین کے بعضے امور اور سب خانوادون
طریقہ سے جو آجکل روئے زمین پر مشہور ہین یا انمین
کے اکثر سے ربط حاصل ہے انمین سے اس رسالہ مین مشہور
خانوادونکی سند لکھتا ہون حاصل کلام یہ کہ سب طریقون سے
قادریہ طریقہ عرب اور ہندوستان مین بہت مشہور ہے
اور نقشبندیہ ملک ہندوستان اور ماوراء النہر مین بہت
مشہور ہے اور حرمین مین بھی شائع ہوا ہے اور چشتیہ طریقہ
ہندوستان مین بہت مشہور ہے اور سہروردیہ خراسان و
کشمیر و سند کے نواحی مین اور کبرویہ طریقہ توران و
کشمیر مین اور شطاریہ ہندوستان مین اور شاذلیہ
مغرب مصر اور اوسکے نواحی اور مدینہ مین فی الجملہ مغرب
مین اور عیدروسیہ طریقہ حضرموت مین اس فقیر کا
سلسلہ صحبت تہذیب باطن کے طریق مین آنحضرت صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم تک مستفیض متصل یقینی الوقوع ہے

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲